Fortnightly Bulletin

THE SIALKOT CHAMBER OF COMMERCE & INDUSTRY

ایوان صنعت و تجارت سیالکوٹ

REG NO:SR-20
VOL: 17-20/2023
Dec-23 /Jan:2024

Visit of **H.E. Mian Muhammad Nawaz Sharif**
Former Prime Minister Islamic Republic of Pakistan to SCCI

sialkot@scci.com.pk | +92 52 4261881-3
www.scci.com.pk | +92 52 4268835-4267919
Research & Development Cell, Sh. Abdul Majid Kapur Block
P.O. Box. 1870, Shahrah-e-Aiwan-e-Sanat-o-Tijarat
Paris Road, Sialkot 51310 Pakistan

معزز اراکین چیمبر!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مجھے یہ بات آپ کے ساتھ شیئر کرتے ہوئے انتہائی خوشی محسوس ہو رہی ہے کہ گزشتہ دنوں سفارتخانہ عوامی جمہوریہ چین، اسلام آباد کے ساتھ منعقدہ ایک اہم اجلاس میں چائنیز بزنس ویزا کے حصول کیلئے بار کوڈ Invitation لیٹر کی عائد شدہ شرط کی وجہ سے چیمبر ممبران کو درپیش مسائل کے بارے میں آگاہ کیا۔ جس پر عوامی جمہوریہ چین کے ویزا قونصلر کی جانب سے خصوصی مہربانی کا مظاہرہ کرتے ہوئے سیالکوٹ چیمبر کی جانب سے جاری کردہ" ویزا گارنٹی لیٹر " کے اجراء کے بعد چینی کسٹمرز کی جانب سے بار کوڈ Inivitation کی شرط کو ختم کر دیا گیا ہے۔ جس کیلئے ہم حکومت وسفارتخانہ عوامی جمہوریہ چین کے تہہ دل سے مشکور ہیں۔ چیمبر اراکین Gerry's آفس لاہور واسلام آباد کی جانب سے ملنے والی appointment سے کم از کم 3 روز پہلے بزنس ویزا گارنٹی لیٹر کے حصول کیلئے apply کریں۔

مزید براں 19 دسمبر 2023ء کو وفاقی وزیر تجارت جناب ڈاکٹر گوہر اعجاز کے ساتھ ہونے والی ملاقات میں، میں انہیں چیمبر ممبران کے فنڈز کی کمی کی وجہ سے زیر التواء DLTL/LTLD کلیمز کی جلد ادائیگی پر تبادلہ خیال کیا۔ مجھے خوشی ہے کہ وزارت خزانہ کی جانب سے 32.782 بلین روپے کی سپلیمنٹری گرانٹ کی منظوری کی سمری اکنامک کوآرڈینیشن کمیٹی (ECC) کو بھیج دی گئی ہے، جس کی منظوری ان شاء اللہ ECC کے آئندہ اجلاس میں دے دی جائے گی۔ جس کے تحت 27 دسمبر 2023ء تک اسٹیٹ بینک آف پاکستان کی جانب سے ٹیکسٹائل اور نان ٹیکسٹائل سیکٹرز کے DLTL/LTLD تصدیق شدہ کلیمز کلیئر کئے جائیں گے۔ علاوہ ازیں ان سکیموں کے تحت 23 ستمبر 2023ء تک اسٹیٹ بینک آف پاکستان کی طرف سے تصدیق شدہ ٹیکسٹائل سیکٹر (30 جون 2021ء تک ہونے والی ایکسپورٹ) کے کلیمز کو کلیئر کرنے کیلئے ٹیکنالوجی اپ گریڈیشن فنڈ (TUF) سے 4.354 بلین روپے کی اضافی گرانٹ منظوری کروائی گئی ہے۔ یقیناً اس سے ممبران کو درپیش liquidity کے مسائل کو کم کرنے میں مدد ملے گی۔

علاوہ ازیں سیالکوٹ چیمبر آف کامرس کی ہمیشہ یہ کوشش رہی ہے کہ بزنس کمیونٹی کی سہولت کیلئے بزنس و ایکسپورٹ سے متعلقہ حکومتی محکمہ جات پر مشتمل ایک ایسا سہولیاتی مرکز قائم ہونا چاہیے جہاں ایک ہی چھت کے نیچے تمام محکمہ جات کے ہیلپ ڈیسک قائم ہوں۔ مجھے یہ چیز بھی آپ کے ساتھ شیئر کرتے ہوئے انتہائی خوشی محسوس ہو رہی ہے کہ وزیر اعلیٰ پنجاب محترم جناب سید محسن نقوی صاحب، صوبائی وزیر برائے صنعت وتجارت وسرمایہ کاری جناب ایس ایم تنویر صاحب کی خصوصی دلچسپی ومہربانی کی بدولت "انوار کلب سیالکوٹ" کے مقام پر بزنس اور انڈسٹری سے متعلقہ اہم وفاقی وصوبائی محکموں بشمول رجسٹرار آف فرم، ٹی ایم اے، ریونیو، انوائرمنٹ پروٹیکشن اور PSIC پر مشتمل ایک بزنس Facilitation سنٹر قائم کر دیا گیا ہے، جس نے 11 جنوری 2024ء کے بعد باقاعدہ اپنی خدمات کا آغاز کر دیا ہے۔

آپ سب ممبران کی حمایت وتعاون سے انشاء اللہ کاروباری آسانیوں کے حوالہ سے ہماری کاوشوں کا یہ سفر جاری وساری ہے، آپ سب کا بہت بہت شکریہ

عبدالغفور ملک
صدر
ایوان صنعت وتجارت سیالکوٹ

THE SIALKOT CHAMBER OF COMMERCE & INDUSTRY

ایوان صنعت و تجارت سیالکوٹ

Amer Majeed Sheikh
Vice President

Abdul Ghafoor Malik
President

Wahub Jahangir
Senior Vice President

EDITORIAL BOARD

DAUD AHMED CHATTHA
Chief Editor
Ph: 052-261881-83

ARSHAD LATIF BUTT
Executive Editor
Mob: 0300-8610931

DR.MARIAM SIDDIQA
Editor (Female)
Ph: 052-261881-83

The Sialkot Chamber does not accept any responsibility with regards to the financial standing and business integrity of the firm mention in the Bulletin

For Advertizement **Abdul Rauf**, Deputy Secretary (PUBL) Ph:052-4261881-3

تحریر: داؤد احمد چٹھہ ایم اے
سابق صدر
سیالکوٹ چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری

اشاعت مکرر

راجہ بازار اور بازار لوہاراں کے سنگم پر چوک سخی اعتبار شاہ واقع ہے۔ یہ تاریخی چوک علامہ اقبال کے گھر سے کچھ ہی فاصلے پر واقع ہے۔ پرانے وقتوں میں سخی اعتبار چوک کے آس پاس اور بالخصوص راجہ بازار اور بازار لوہاراں میں فوج کی ضرورت کا سامان تیار ہوتا تھا۔ تلواریں، خنجر، بھالے، برچھے، فرنیچر، سامان موسیقی، کھڑکیاں، برتن اور برتنوں پر کشیدہ کاری، گھوڑوں کے پاؤں کو لگانے کے "نعل" اور معماروں کے استعمال کے اوزار، کانڈی، تیسی، سادھنے، گسنے وغیرہ بنانے والے ہنرمندوں کا چرچا پورے ہندوستان میں تھا۔

فضل دین چٹھہ کے آباؤ اجداد سکھ مذہب چھوڑ کر مسلمان ہوئے تو سکھ قوم ان کی دشمن بن گئی چنانچہ جان بچانے کیلئے چٹھہ خاندان گاؤں چھوڑ کر ادھر ادھر بھاگ نکلا۔ جموں کشمیر کی طرف جانے والے دو بھائی زاد راہ ختم ہونے پر سیالکوٹ رہ گئے تاہم ایک بھائی جموں جانے میں کامیاب ہو گیا۔ سیالکوٹ میں مقیم دونوں بھائی تھکتے ہارتے اور گھومتے گھماتے تلاش روزگار میں چوک سخی اعتبار پہنچ گئے اور ایک دستی کڑائی (Fordging) کرنے والے لوہار کے پاس ملازم ہو گئے۔ نیک دل لوہار نے دونوں بھائیوں کو نہ صرف ہنرمند بنایا بلکہ اپنی دو بیٹیوں کو بھی ان کے نکاح میں دے دیا۔ اس طرح مسلمان چٹھہ فیملی نے سیالکوٹ میں اپنا وجود پکڑ لیا۔

سخی اعتبار چوک کے نزدیک ایک بند گلی ہے جو بابو فضل احمد چٹھہ کے نام سے موسوم ہے۔ اس میں کئی سو سال پرانے مکانات آج بھی عظمت رفتہ کا پتہ دیتے ہیں، اسی گلی میں چٹھہ فیملی آباد ہو گئی۔

19 ویں صدی کے وسط میں فضل دین چٹھہ تلوار، خنجر، کانڈی تیسی، نعل وغیرہ بنانے میں اپنا ثانی نہیں رکھتے تھے۔ ان کے

باتیں ایوان کی

بیٹوں محمد دین، محمد یار، احمد دین اور بابا جی محمد شفیع نے باپ کے فن کو آگے بڑھانے میں اہم کردار ادا کیا تھا مگر سنا ہے احمد دین کو اللہ تعالیٰ نے حضرت داؤد علیہ السلام کی سنت کے صدقے یہ خاص خوبی عطا کر رکھی تھی کہ وہ ہتھوڑے اور آگ کی بھٹی کی مدد سے لوہے کی منفرد شکلیں بنا لینے میں حیرت انگیز ملکہ رکھتے تھے۔

1880ء کی دہائی میں احمد دین چٹھہ نے شب دیو سنگھ کی حوصلہ افزائی سے سیالکوٹ برٹش انڈیا میں سرجیکل انسٹرومنٹس بنانے کی ابتدا کر دی۔ محمد دین اور محمد یار نے بھی اپنے بھائی احمد دین کے ساتھ مل کر دن رات محنت کی۔ دھیرے دھیرے سیالکوٹ کے علاوہ کوٹلی لوہاراں اور وزیر آباد کے نزدیک نظام آباد میں احمد دین چٹھہ کے شاگردوں نے سرجیکل انسٹرومنٹس بنانے شروع کر دیئے۔

محمد جعفر، احمد دین کے بھتیجے اور محمد دین کے بیٹے تھے، سرجیکل انسٹرومنٹس کی رگڑائی (Filing) میں وہ کمال مہارت رکھتے تھے۔ محمد اشرف محمد جعفر مرحوم کے بیٹے ہیں جو 26 جنوری 1926ء کو محلّہ میانہ پورہ سیالکوٹ میں پیدا ہوئے۔ محمد اشرف نے میٹرک کا امتحان گورنمنٹ ہائی اسکول سیالکوٹ سے اور ایف ایس سی مرے کالج سیالکوٹ سے پاس کرنے کے بعد ایف سی کالج لاہور میں داخلہ لے لیا۔ انکی خواہش تھی کہ وہ انجینئرنگ کی تعلیم حاصل کریں مگر مالی مشکلات آڑے آنے کے باعث تعلیم کا سلسلہ منقطع کرنا پڑا۔ تاہم محمد اشرف نے اپنی صلاحیتوں کو ضائع نہیں ہونے دیا، اپنے باپ کی ہنرمندی سے استفادہ کیلئے گھر کے ایک کمرے میں دفتر بنا لیا اور اپنے بڑے بھائی محمد صفدر سے مل کر 7 ہزار 2 سو روپے کے سرمائے سے ہلبرو Hilbro کمپنی کی بنیاد رکھ دی۔

حاجی محمد اشرف کے دیگر بھائیوں نے بھی ان کی ولولہ انگیز سربراہی کو دل و جان سے قبول کر لیا اور باہمی اعتماد، اتفاق اور محنت شاقہ سے بمبئی اور کلکتہ کی مارکیٹوں میں سرجیکل انسٹرومنٹس بیچنا شروع کر دیئے۔ محمد اشرف نے تجارتی ضابطہ اخلاق کا خیال ابتدا سے ہی کر رکھا تھا۔ جس کی وجہ سے تھوڑے ہی عرصہ میں "ہلبرو" کمپنی آسمان کی بلندیوں کو چھونے لگی۔ یہ

حاجی محمد اشرف آف ہلبرو

حاجی محمد اشرف کا حسن انتظام ہے کہ ہلبرو اپنے نام/برانڈ کے ساتھ سرجیکل انسٹرومنٹس دنیا کی مارکیٹوں میں فروخت کرتی ہے۔ حاجی محمد اشرف آف ہلبرو زندگی کی ستاسویں (87) بہار دیکھ رہے ہیں ان کی شخصیت ملک و قوم کیلئے قابل صد احترام بن چکی ہے۔ وہ پاکستان کے سب سے اہم ادارے "انجینئرنگ ڈویلپمنٹ بورڈ" کے مستقل ممبر ہیں۔ سرجیکل ایسوسی ایشن کے چیئرمین رہے ہیں۔ سیالکوٹ چیمبر کی ایگزیکٹو کمیٹی کے ممبر بھی تھے۔ ڈرائی پورٹ ٹرسٹ کے بانیوں میں شامل ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے انہیں جن صلاحیتوں سے نواز رکھا ہے، اس کا اظہار وہ مختلف فورمز پر کرتے رہتے ہیں۔ سیالکوٹ کی کاروباری دنیا کے رہنما ریاض الدین شیخ کو ہم نے حاجی محمد اشرف کی تعریف و توصیف میں شاندار الفاظ کا ظہار کرتے ہوئے سنا ہے۔ خود ہم نے ان سے بہت کچھ سیکھا ہے وہ ہمارے بڑوں کی نشانی ہیں۔ جب حاجی محمد اشرف ہمیں اپنے مخصوص انداز میں بلاتے ہیں تو لگتا ہے جیسے عمر رفتہ بہاروں کے جلو میں لوٹ آئی ہو۔ ہم ایک طفل دبستان کی طرح معصوم خواہشوں کے خواب بننے لگتے ہیں۔

حاجی محمد اشرف آف ہلبرو نے اپنے اسلاف کے فن اور ہنرمندی کو سیالکوٹ کے کونے کونے میں پھیلانے میں قابل قدر کوششیں کی ہیں۔ سیالکوٹ کے بعض بڑے ایکسپورٹرز نے کسی نہ کسی رنگ میں حاجی محمد اشرف کے چشمہ فیض سے استفادہ کیا ہے۔ وہ پرجوش اور بے باک انسان ہیں۔ منافقت سے لپٹی گفتگو کو ناپسند کرتے ہیں۔ سچے انسان ہیں سیدھی بات کرتے ہیں کسی کو اچھی لگے یا بری وہ اس کی پرواہ نہیں کرتے۔ حاجی صاحب کی زندگی ایک مرد قلندر کی سی ہے۔ کوئی تصنع نہیں کوئی کر و فر نہیں۔ ہلبرو حاجی محمد اشرف کا لگایا گیا ایک گھنا برگد ہے اب اس کی آبیاری کیلئے ہلبرو کی نئی نسل کو وہ پیکر بن کر نبرد آزما ہونا پڑے گا۔

حاجی محمد اشرف 97 برس کی عمر میں اپنے خالق حقیقی سے جا ملے ہیں۔ ان کا خلاء مدتوں پورا نہ ہو سکے گا

MONTHLY ACTIVITIES OF SIALKOT CHAMBER

VISIT OF CHIEF EXECUTIVE AND SECRETARY TDAP TO SCCI

On October 04, 2023, Mr. Wahub Jahangir, Senior Vice President of SCCI: Welcomed Mr. Muhammad Zubair Motiwala, Chief Executive, and Mr. Fareed Iqbal Qureshi, Secretary TDAP, and his team to SCCI and emphasized the vital necessity for fostering stronger linkages between the Sialkot Chamber of Commerce & Industry and TDAP. The Senior Vice President acknowledged Secretary TDAP for resolving issues that were highlighted during his last visit to SCCI on August 01, 2023, and expressed his concern over the pendency of issues/projects from TDAP. Dr. Maryam Nauman, President, WCCIS, after showing a short documentary on the WE Exhibit, mentioned that WCCIS had successfully organized the event, which witnessed the participation of 88 exhibitors from Sialkot, as well as other cities of Pakistan.

The President of WCCIS mentioned that during a visit of the Former Minister of Commerce, Syed Naveed Qamar to the Sialkot Chamber of Commerce and Industry (SCCI), the Minister ensured the inclusion of WE Exhibit in the TDAP Annual Business Plan for 2023-24. The President WCCIS said that TDAP, as agreed by the Minister of Commerce should facilitate the Chamber in terms of Grants for the Exhibition, or by providing sponsorship or either by purchasing a few stalls from the Expo, to further offer them on subsidy to interested participants.

Mr. Muhammad Zubair Motiwala, Chief Executive of TDAP, recognized and praised the strong determination of Sialkot, as an industrial city. He acknowledged that the city has played a crucial role in supporting the nation's economy for many years. The CE TDAP mentioned that a system had been developed in TDAP wherein more than 100 International exhibitions were being subsidized on the ratio of 50% to Large Enterprises, 30 % to SMEs, 10% to new Exporters, and 10% to Women Entrepreneurs. He also highlighted that TDAP was also keen to arrange 4 large domestic Exhibitions and a sector-specific Trade Fair in the Gulf. He also said that TDAP had continued its policy of Look Africa, Central Asian region, and far-east Asia. While praising the export sector of Sialkot as a true Export Spirit, The CE TDAP assured that TDAP would also assist the Chamber in resolving their exports-related issues which halt the exports of Pakistan. While responding to the delay in the execution of the Trade Delegations, Mr. Fareed Iqbal Qureshi, Secretary of TDAP: Mentioned that TDAP was the voice of Businessmen in Pakistan and would plead the case of Sialkot on every forum, possible. He mentioned that TDAP was also targeting untapped markets like Central Asia and the Far East.

AWARENESS SEMINAR REGARDING TRAFFIC RULES AND REGULATIONS

An awareness Seminar regarding Traffic Rules and Regulations was held on October 11, 2023 at SCCI. Mr. Nasir Saleem Mirza, Chairman Departmental

MONTHLY ACTIVITIES OF SIALKOT CHAMBER

Committee on Crime Watch and Traffic Management of Sialkot Chamber of Commerce and Industry welcomed Mr. Rana Qasim, DSP Traffic, Dr. Shafqat, In-charge Education Wing, District Traffic Department, Sialkot and thanked them for conducting an awareness session on the topic "Rules and Regulations of Traffic Management System" for the members of Sialkot Chamber. He also welcomed the members of SCCI and other participants in the Seminar. He invited Dr. Shafqat to start / conduct an awareness session for the members of Sialkot Chamber.

Dr. Shafqat, In-charge Education Wing, Traffic Department, Sialkot thanked the Chairman Crime Committee SCCI for providing opportunity to conduct an awareness session for the members of Sialkot Chamber.

Dr. Shafqat delivered lecture to the members of Sialkot Chamber on following topics in detail.

1. Necessity of Traffic Signals.
2. Speed Breakers.
3. Traffic Signs Boards.
4. Use / Wearing of Helmet is mandatory during Motor Cycle Driving.
5. Ban on One Wheeling.
6. Ban on Teen Agers Motor Cycle and Car Driving.
7. Use of Mobile Phone During Driving.
8. Over speeding.
9. Fasten of seat belt is mandatory during driving.

AN AWARENESS SESSION ON "EARLY DETECTION OF BREAST CANCER

On October 25, 2023, an Awareness Session focusing on the Early Detection of Breast Cancer took place at SCCI. Dr. Mariam Nouman, President of the Women's Chamber of Commerce & Industry, warmly welcomed the attendees and shared that the seminar on "Breast Cancer Awareness" was a collaborative effort involving the Women Resource Centre, WCC&I Sialkot, and Shaukat Khanum Hospital. The primary objective was to disseminate crucial information about the early detection, symptoms, and treatment of breast cancer, especially among women. Dr. Nouman emphasized the global prevalence of breast cancer, underscoring Pakistan's alarming position with the highest rates in Asia, putting approximately one in every 8 to 9 women at risk. Shocking research statistics indicated an estimated 40,000 annual deaths in Pakistan due to breast cancer. Dr. Nouman acknowledged the reluctance of many patients to seek treatment at government hospitals due to inadequate facilities and the financial challenges associated with private labs and clinics. She stressed the need for awareness, as early diagnosis could lead to a 90% cure rate, and lack of awareness often hindered women from addressing their health concerns. Dr. Nouman expressed gratitude to the Shaukat Khanum team for organizing the session, praised the institution for its exemplary services, and hoped that the event would enhance understanding and awareness of this deadly disease among the

MONTHLY ACTIVITIES OF SIALKOT CHAMBER

participants.

Dr. Maira Dastgeer, from Shaukat Khanum, elaborated on various types of cancer and the stages of breast cancer, highlighting the uncertainty surrounding its exact cause. Emphasizing safety plans for females, she advocated for awareness, early detection through Breast self-examination (starting at age 20), and Screening mammography (recommended from age 40 and above), followed by immediate treatment if diagnosed. Stressing that everyone, irrespective of class, creed, or gender, was at risk, Dr. Dastgeer discussed both modifiable and non-modifiable risk factors. She underscored the significance of Mammography in diagnosing and controlling breast cancer at the first stage, boasting a 95% cure rate. Females above 40 were urged to remain vigilant about regular checkups and yearly mammography. Dr. Dastgeer provided insights into early symptoms, methods of self-examination, and the four types of treatments: Surgery, Chemotherapy, Radiation, and Hormone Therapy. Encouraging guests to advocate for mammography and routine checkups among females in their circles, she stressed the importance of precautionary measures and regular physical activities in maintaining breast health.

VISIT OF BRIG. HAMID ULLAH, STATION COMMANDER, AND MR. MUSHTAQ AHMED, CEO CANTONMENT BOARD

On September 26, 2023 Brig. Hamid Ullah, Station Commander, and Mr. Mushtaq Ahmed, CEO of Cantonment Board, Sialkot Cantt visited SCCI. Mr. Abdul Ghafoor Malik welcomed at SCCI and expressed deep gratitude for the steadfast commitment of the armed forces, diligently safeguarding our nation's borders, and contributing significantly to our country's progress. He mentioned that every Station Commander had made significant contributions to providing facilities for the residents of the Cantt area and had fully supported the Sialkot Chamber in completing development projects. The following suggestions were provided by President Sialkot Chamber to facilitate the Members: -

- He suggested extending the membership validity for Polo Ground, Chawinda Ground, Services Club, Gyms, and Swimming Pools, etc up to three years and aligning the fees with the membership duration. Additionally, he recommended simplifying the membership form, similar to the format used for the Rachna Polo Ground. He proposed the issuance of auto-generated property tax certificates to taxpayers for their convenient reference.
- He informed that a substantial number of Sialkot Chamber members resided in Sialkot Cantt and suggested that the Sialkot Chamber should be represented in Cantonment Board meetings so that the concerns and issues of the members could be promptly addressed.
- He pointed out that residents have already been paying their water bills and should not be burdened with additional charges.
- He said that the fire brigade system should be improved to offer an alternative during water shortages or emergency situations.
- He mentioned that the requirement of recommendations for serving military officers for Chawinda Ground membership was mandatory, and he requested the exemption of this condition.
- He said that prior permission was necessary for the display of decorative lights inside homes during functions, and he proposed that this requirement be waived for SCCI members.
- He explained that the direct subterranean sewerage system in Cantt was causing water reservoir pollution, and he emphasized the construction of a sewerage system at the earliest

MONTHLY ACTIVITIES OF SIALKOT CHAMBER

to prevent water pollution. He presented 300 hats for the Sanitary Workers of the Cantonment Board as a gift from the Sialkot Chamber.

Brigadier Hameedullah, the Station Commander of Sialkot Cantt, expressed gratitude to the Sialkot Chamber for the invitation. He acknowledged the unwavering support of the people of Sialkot for the Pakistan Army during wars and challenging situations, highlighting the strong bond between the community and the military. Brigadier Hameedullah acknowledged the challenges faced by the residents of the Cantonment Board and stressed that addressing these issues would require some time. Regarding the proposal, he found it logical for membership cards to have a three-year validity and suggested that security clearance for memberships should be a one-time requirement. He expressed his intention to consider and review the proposal.

Brigadier Hameedullah shared that a significant allocation of 100 million has been approved for the construction of sewerage systems and roads in the cantonment area. Moreover, he disclosed plans to request the MEO office in Gujranwala to visit Sialkot on a weekly basis to address the concerns of the residents in the Cantt. In addition to these matters, Brigadier Hameedullah elaborated on the security clearance procedure for foreigners.

Mr. Mushtaq Ahmed, CEO, Cantonment Board, Sialkot Cantt stated that he had observed and acquainted with all the challenges confronting the residents of the Cantonment Board. He assured that, following a thorough analysis of the issues, he would endeavor to identify practical solutions to facilitate the residents. He informed that he had taken the initiative to transition the system into digitalization and provided assurance that tax-related matters would be addressed through mutual discussions. He mentioned that he would be available for meetings at any time, for everyone, because his primary focus was the facilitation of the public. He also informed that the family park would be renovated/uplifted and condition of Lari Adda of Sialkot was deplorable in terms of traffic congestion and cleanliness for which there was a need to take necessary action.

VISIT OF THE AMBASSADOR OF VIETNAM TO PAKISTAN

On November 04, 2023, Mr. Abdul Ghafoor Malik, President, welcomed H.E. Mr. Nguyen Tien Phong, Ambassador of Vietnam to Pakistan, and while addressing the house, The President SCCI highlighted the need to explore the untapped trade potential between Vietnam and Pakistan through the signing of a Free Trade Agreement (FTA), the reciprocal exchange of Trade Delegations, organizing a Single-Country Exhibition, the facilitation of long-term visas on the SCCI's guarantee letter to foster stronger bilateral relations, the sharing of details concerning E-Commerce platforms, and the promotion of joint ventures with Digital Technology Companies to bolster the presence of Sialkot-manufactured products in Vietnam.

JOB WANTED

WAQAS ASLAM
Mobile No:0300-9618814
Email: wa962680@gmail.com
10 years Working experience as Leather Store Incharge in working gloves company + As Foreman Cutting Department and Leather Tennary.

MONTHLY ACTIVITIES OF SIALKOT CHAMBER

H.E. Mr. Nguyen Tien Phong, Ambassador of Vietnam to Pakistan, Thanked President SCCI for the welcome and acknowledged the achievements of the Sialkot Chamber of Commerce and Industry. His Excellency Mr. Nguyen Tien Phong, while addressing the queries raised by the attendees, emphasized the significant potential of Sialkot-manufactured products in Vietnam and stressed the importance of encouraging collaboration between the business communities on both sides. He highlighted the necessity for Pakistani and Vietnamese businessmen to familiarize themselves with the pertinent rules and regulations governing investments in promising sectors. Moreover, His Excellency warmly extended an invitation to a trade delegation comprising 20 Pakistani businessmen to visit Vietnam, to foster and expand bilateral trade between the two nations. He also ensured all possible support and cooperation of the Embassy of Vietnam in improving bilateral trade.

SEMINAR ON EFFECTIVE PARENTING

On November 07,2023: A Seminar was held on Effective Parenting in SCCI. Mr. Wahub Jahangir, SVP, the Sialkot Chamber of Commerce & Industry welcomed the honorable guest Dr. Muhammad Zeeshan, Clinical Assistant Professor of Psychiatry, Rutgers University, United States at Sialkot Chamber and thanked all the participants of the seminar. He especially thanked Dr. Zeeshan for visiting this Chamber to share his expertise on the critical subject of childhood disorders and effective parenting. He said that Dr. Zeeshan's presence here underscores the importance of the said discussion. He shared that his extensive experience and academic background in psychiatry would surely provide us with valuable insights into childhood disorders and how one, as parents and caregivers, could better support children's emotional and psychological well-being. He thanked once again Dr. Muhammad Zeeshan for his willingness to share his experience, with the members of the Sialkot Chamber of Commerce & Industry. He was confident that this session would be a source of valuable knowledge and insights for the participants.

Dr. Muhammad Zeeshan, Clinical Assistant Professor of Psychiatry, Rutgers University, United States thanked Mr. Wahub Jahangir, Senior Vice President SCCI and all the members of this Chamber for their warm welcome. He said that the knowledge and guidance gained from this session could be transformative for our families, our communities, and ultimately, our society. Moreover, he said that by understanding childhood disorders and the best practices in parenting, one can take proactive steps to create a nurturing environment for our children to thrive and succeed. He said that in a world that constantly evolves, the challenges of effective parenting and the well-being of our children have taken center stage. He shared that the mental health and development of our future generations were the building blocks of a thriving society. He shared that it is our responsibility, as parents, educators, and community members, to ensure that we equip our children with the tools they need to navigate the complex world around them.

VISIT OF THE AMBASSADOR OF ALGERIA TO PAKISTAN

On November 21, 2023, Mr. Abdul Ghafoor Malik, President, welcomed H.E. Mr. Brahim Romani, the Ambassador of Algeria to Pakistan, and while addressing to the house, The President SCCI underscored the historical significance of Pakistan

MONTHLY ACTIVITIES OF SIALKOT CHAMBER

being among the first nations to recognize Algeria's independence in 1962. He emphasized the enduring efforts made by both countries in fostering a robust partnership over the years. President Sialkot Chamber stressed the need for heightened bilateral cooperation between Algeria and Pakistan to surmount challenges hindering the growth of trade relations. He advocated for the establishment of stronger ties among businessmen from both nations, recognizing the untapped potential awaiting exploration.

H.E. Mr. Brahim Romani, the Ambassador of Algeria to Pakistan, Thanked President SCCI for the welcome and conveyed his heartfelt appreciation for the warm reception and the constructive engagement with the vibrant business community of Sialkot. In his address, the Ambassador reiterated the Algerian Embassy's keenness to facilitate connections between businessmen from Algeria and Pakistan. He emphasized the significance of Pakistani individuals exploring Algeria, highlighting the country's status as the fourth-largest economy in Africa. Mr. Romani also extended an invitation, showcasing the diverse array of opportunities available for businesses seeking investment ventures in Algeria. He ensured his best support and cooperation to members of the Sialkot Chamber of Commerce and Industry in visiting Algeria to meet Algerian Counterparts mentioning that Visas would be given with or without the invitation and every effort would be made to make proper connections of the members for exploring business in Algeria.

BALLOTING OF TRADE DELEGATION TO BRAZIL AT SCCI

On November 23, 2023, the Balloting of TDAP subsidized Trade Delegation to Brazil was held, Mr. Qaiser Baig, Chairman, of the Departmental Committee on Fair and Exhibition/Delegation, welcomed the applicants of Trade Delegation to Brazil (TDAP Sponsored), President SCCI Mr. Abdul Ghafoor Malik, at the meeting. He mentioned that the Delegation was announced after approval from TDAP. He also mentioned that, after the discussion of the Chairman Committee with the President of SCCI, applicants from the SME sector and New Exporters were also given special consideration in the delegation. The Chairman Committee started the process of balloting, and 14 Delegates were selected.

Mr. Abdul Ghafoor Malik, President of SCCI, mentioned that the tentative plan for the trade delegation was during February and March 2024 (tentative) and added that it was encouraging to see that maximum SMEs and New Exporters were considered during the selection of the Delegates.

INFLATION AND ITS AFTERMATH

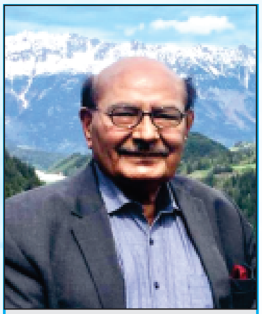

By: Prof. Safdar Sandal

The number of mental health patients is increasing day by day in our country in particular and in the entire world at large, due to the overall worsening economic conditions, human worry, anxiety caused by inflation coupled with unemployment and followed by an unforeseen beggary in human society all over, in some form or another. “Pants need water in some form or another to survive”. Prior to these conditions, average Pakistanis had enjoyed a good health, having been accustomed to physical exercises, gaining medals in international sports-events and having a happy normal life during all the years, that followed after independence from the political and ethnical yoke of the British, termed 'Pirate Islanders'; followed then by Hindu-led economic bourgeois monopoly in trade and commerce who became hoarders of the wealth of the Muslim inhabitants (past rulers) of the Subcontinent, which was a well thought out social and economic plan, maneuvered by dominant Hindu majority and sponsored by the antagonist British rulers themselves. For decades the country 'Pakistan facing severe hardships continued pacing with the path of progress, facing hardships and pitfalls again caused by imperialist forces exploiting Pak-government's own wrong policies and follies. The tools were the Army Dictators who derailed democracy by revoking constitution and then making one of their own choices. This practice, as a legacy of the faulty past few decades has continued to persist and haunt the political arena of the country, despite the bitter fact that there is no such provision for such a derailment in the constitution and the least one to have been desired by the founder of Pakistan. On the contrary the institution of Army, whose duty is at best articled to protect democracy and the constitution as ordained by the father of the nation, has been betrayed till to this day several times.

By-passing cruel facts of history, most Pakistani families are out for fun, holiday and arranged-joint parties, tasting the spirit of customary fanfare with increased visits abroad. All these factors are interconnected. According to international standards, an average Pakistani was reasonably well-off by possessing resources and by living a happy social life albeit, of a mediocrity, to the envy of our other neighboring countries including India, who had lower standards of life. But the benefit they had was that they remained unhindered of political shackles in their democratic process which ensured for them a regular economic growth, the fruits of which they are reaping now and we the Pakistanis continue to be marred by inconsistent economic policies and haunted by political ghosts causing undemocratic developments, continuing with a persistent mixture of civil and military rule, called 'Stratocracy' in Political science (like the one we find in Thailand). The aftermath of this rupture in the embryo of systems is soaring of prices of all commodities to the point of height that we are now out for begging of loans from other countries, once despised by the honourable people of Pakistan. Indigenously speaking, life and honour of the citizen has extremely been impaired and mauled over beyond repair; which is the real cause of his depression and weakening of his erstwhile invigorative mental health.

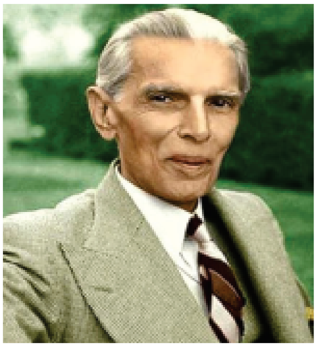

The Two Remarkable Personalities. We know our Quaid-e-Azam M.Ali Jinnah father of our nation. The Photo at right is of a legendary Mahmud Ahmed, who served two terms of Presidency of Iran. Before that, he was a school teacher and during presidency, he continued with the salary of the teacher. He rejoined his school job after end of his Presidential tenure. He did not make a penny out of his position or loot the wealth of Iran.

The country Pakistan which was prosperous enough to have reached out to help other countries, for example to West Germany in times of latter's industrial developmental needs in 1950-

60s; had always idealized Pakistan as an example with successful developmental policies among the developing world. This is true that Pakistan had not only helped West Germany by giving regular loans but also helped develop it in a very cordial relationship. Pakistan had helped in a few more areas as well including e.g., military, education and infrastructure. Additionally, Pakistani man power helped it grow faster and effectively. The loans given by Pakistan were termed later as 'Aid from the People of Pakistan to the people of West Germany'. This happened with some other developing countries too, where Pakistan offered economic assistance like it did to Germany.

Germany in return had offered Pakistan to send its workers there. Pakistan was even hesitant and proud enough to send its men in the times of Ayub Khan's government who did not accept the offer considering it a lowly job. The offer of Germany was then utilized by Turkey, another ally of Germany, with the result that we find today that the first largest population of immigrants in Germany consists of Turkish people, who own not only small businesses but we find nearly all the tasty 'Shish Kebab' restaurants spread all over Germany and in surrounding countries too, friendly to Germany. This has caused however, finishing of German origin restaurants of similar nature, for instance the 'Wienerwald' and the like. Turkish immigrants will speak German language to you only without of course having gone to schools to learn German language but surely not a word of English. In the 1960s, West Germany started a prolonged and heavy programme in its industrialization. It has idealized Pakistan and its workers who were there by their own efforts and virtue and who have contributed a lot in its development. The Pakistani workers are renowned for their diligent hard work and Germans consider them as a hardworking, intelligent and well-behaved people (as opposed to the Turkish Immigrants in majority who do not mix up with other people nor do they work in factories). I write these impressions because of my own experiences and contacts with the German businessmen and the common people because of my prolonged business-travels abroad.

Coming back to my country, the name Pakistan was coined by Chaudry Rehmat Ali, a 'Pakistan Movement' activist who lived in London. He in January 1933 had the honour of inventing the name for a country which would come into existence after fifteen years. The great Chaudry had published a pamphlet in London with the name 'Now or Never' meaning thereby that it was the ripe time to create a country with the name 'Pakistan'. Our salutes are to the gentleman, who originally hailed from Hoshiarpur (now East Punjab) and had studied in Jullundur. He belonged to an ordinary village family but all the credit to his genesis for his spiritual inception; he is to be remembered for all times to come.

Chaudry Rehmat Ali

(who coined the name of Pakistan in 1933 while in London)

Owing to the current nose-drive of the economic situation in Pakistan, the scenario continues to deteriorate from depression and related disorders affecting exceedingly 800 people per day. As a result of the recurring waves of inflation unleashed by successive governments in the country, pessimism and despair among the people has grown manifold. The situation continues to deteriorate day by day, with institutions such as PIA, Railways and Steel mills are struggling for survival. The governments seem to lack competence, ability and integrity to cure the ailment of the economic catastrophic situation. It looks ironical to tell that the 'Cantonment Boards' in the cities have increased the house or property taxes by more than 250% in the last six years 6, which is ignominious and smears ridiculous design for average middle class people who usually own houses in these areas and there is no body to ask or check this impertinence of the responsible to come forward to check and rescue the common man who is unfortunate to have resided there and build beautiful houses and made the area adorably beautiful. Is it their fault, melody or a 'Swan Song'?

-X-x-x-x-x-x-x-x-x-

میری کاروباری سرگرمیوں اور چیمبر کی سیاست میں خصوصی دلچسپی کے پیش نظر "اتحاد فونڈرز گروپ" کی جانب سے سیالکوٹ چیمبر کی ایگزیکٹو کمیٹی میں خواتین کیلئے مختص سیٹ پر مجھے بطور ممبر ایگزیکٹو کمیٹی دو سال (20-2019) کیلئے منتخب کیا گیا۔ مجھے سیالکوٹ چیمبر کی ڈیپارٹمینٹل کمیٹی برائے ویمن انٹر پرینیور کے علاوہ چیمبر ممبران کو درپیش مسائل کے حل اور فروغ برآمدات کیلئے قائم کردہ مختلف ڈیپارٹمینٹل کمیٹیز میں بھی کام کرنے کا موقع ملا ہے۔ علاوہ ازیں اس وقت میں ویمن چیمبر کی بانی ممبر ایگزیکٹو کمیٹی کے طور پر خدمات سر انجام دے رہی ہوں۔

مجھے یہ بات شیئر کرتے ہوئے دلی اطمینان محسوس ہو رہا ہے کہ آج میں اپنے شہر اور بالخصوص اپنے ملک کی معیشت کو استحکام فراہم کرنے میں معاون "قیمتی زرمبادلہ" کما کر اپنے ملک کی تعمیر و ترقی میں اپنا انتہائی کم مگر حصہ ضرور ڈال رہی ہوں۔ میں سیالکوٹ بلکہ پاکستان کی تمام پڑھی لکھی اور ٹیکنیکل ایجوکیشن کی حامل خواتین اور نوجوان بچیوں سے بھی کہوں گی کہ وہ بھی گھریلو مصروفیات کے ساتھ ساتھ کاروبار کی جانب راغب ہوں۔ پوری دنیا میں اس وقت آن لائن بزنس تیزی کے ساتھ فروغ پا رہا ہے آپ بھی آگے آئیں، سیالکوٹ چیمبر نے خواتین کی کاروباری راہنمائی اور معاونت کیلئے "خواتین چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری سیالکوٹ" کی شکل میں آپ کو ایک بہترین پلیٹ فارم مہیا کر دیا ہے، اس کا حصہ بن کر ہم اپنے خاندان اور ملک و قوم کی تعمیر و ترقی میں اپنا حصہ ڈالیں۔ سیالکوٹ چیمبر آپ کی بھرپور راہنمائی کیلئے ہر ممکن تعاون کیلئے حاضر ہے۔

علاوہ ازیں انہوں نے خواتین چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے زیر اہتمام سیالکوٹ کی تاریخ میں خواتین کیلئے منعقدہ کامیاب تجارتی نمائش "WE Exhibit" کے حوالہ سے اپنی رائے کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ بلا شبہ خواتین چیمبر آف کامرس کا ایک کامیاب ایونٹ تھا جس میں سیالکوٹ سمیت پاکستان بھر کی ویمن انٹر پرینیور کی ایک بڑی تعداد نے نمائش میں شمولیت اختیار کی۔ خواتین چیمبر کی جانب سے منعقدہ اس تجارتی نمائش کو حکومتی اور بزنس کمیونٹی کے ایوانوں بالخصو ٹریڈ ڈیولپمنٹ اتھارٹی آف پاکستان کی جانب سے بہت زیادہ سراہا گیا۔ انہوں نے کہا کہ انشاءاللہ دوسری "WE Exhibit 2024" نمائش مارچ 2024ء میں منعقد ہو رہی ہے۔ جس میں اس سال پاکستان بھر سے خواتین کی ایک بڑی تعداد کی شمولیت متوقع ہے۔

مس نادیہ قیصر نے ملکی معیشت اور برآمدی انڈسٹری کو درپیش مسائل و چیلنجز پر اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اس وقت ڈالر کے مقابلے میں روپے کی گرتی ہوئی قدر، خام مال کی امپورٹ میں حائل رکاوٹوں، ٹیکسز کی بھرمار اور مہنگے یوٹیلٹی بلز بالخصوص بجلی کی قیمتوں میں ہوشربا اضافہ کی وجہ سے ملکی انڈسٹری کیلئے شدید خطرات پیدا کر دیئے ہیں۔ برآمدی انڈسٹری جو پہلے ہی شدید مشکلات و مسائل میں اپنے وجود کو برقرار رکھنے کیلئے کوشاں تھی اس کی مشکلات میں مزید اضافہ کر دیا گیا ہے۔ اگر حالات یہی رہے تو ملک میں روزگار کے سب سے زیادہ مواقع فراہم کرنے والا یہ اہم شعبہ مزید مسائل کا شکار ہو سکتا ہے۔ لہذا حکومت وقت کی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ ملکی معیشت کو استحکام فراہم کرنے میں اہم کردار ادا کرنے والے سیکٹر کے فروغ کیلئے فی الفور اقدامات اٹھائے۔

مجھے ادب بالخصوص شعر و شاعری میں بہت دلچسپی ہے۔ بچپن سے ہی مجھے علامہ اقبال، فیض احمد فیض اور امجد اسلام امجد کے کئی اشعار زبانی ازبر ہیں، اور بات بھی پاکستان کی ترقی کی ہو رہی ہے تو میں اپنی بات کا اختتام اس رباعی پر کروں گی :

خدا کرے کہ میری ارض پاک پر اترے
وہ فصل گل کہ جسے اندیشہ زوال نہ ہو
خدا کرے میرے اک بھی ہم وطن کے لیے
حیات جرم نہ ہو زندگی وبال نہ ہو

سیالکوٹ کی Women Entrepreneur کی ایکسپورٹ انڈسٹری میں شمولیت

سیالکوٹ پاکستان کا ایک اہم تاریخی برآمدی شہر ہے جہاں SME کلچر نے خوب ترقی کی ہے، سیالکوٹ کا ہر دوسرا شخص آپ کو برآمدی سرگرمیوں کا حصہ نظر آتا ہے۔ مردوں کے ساتھ ساتھ اب صنف نازک کی ایک کثیر تعداد بھی مختلف شعبہ ہائے زندگی میں آپ کو مردوں کے شانہ بشانہ کام کرتی نظر آتی ہیں۔ سیالکوٹ چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کی ڈیپارٹمینٹل کمیٹی برائے وویمن انٹر پرینیور اور سیالکوٹ چیمبر کی کاوشوں سے قائم کردہ خواتین چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری نے سیالکوٹ کی خواتین کو کاروباری سرگرمیوں کا فعال حصہ بنانے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔

سیالکوٹ میں اس وقت درجنوں خواتین ایسی ہیں جو انتہائی کامیابی کے ساتھ نہ صرف انفرادی اور خاندانی بزنس چلا رہی ہیں بلکہ دنیا بھر میں منعقدہ تجارتی نمائشوں میں بھرپور شرکت بھی کر رہی ہیں۔ وقت کے ساتھ ساتھ سیالکوٹ کی برآمدی سرگرمیوں میں خواتین کی تعداد میں بھی مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔ ایسی ہی ایک صنف نازک کا مختصر تعارف ان کی زبانی قارئین کی خدمت میں پیش کیا جا رہا ہے۔

’’میرا نام نادیہ قیصر ہے اور میں اس وقت "میسرز بیوٹی سٹار انٹر پرائزز" کی چیف ایگزیکٹو ہوں، ہماری کمپنی دنیا بھر میں بیوٹی انسٹرومنٹس ایکسپورٹ کرتی ہے اور ہم اس وقت کئی انٹرنیشنل برانڈز کے ساتھ کام کر رہے ہیں۔ میرے کاروبار کے ساتھ منسلک ہونے کی کہانی بہت دلچسپ ہے، میں نے اپنی ایک محسن دوست کے اصرار پر سیالکوٹ چیمبر کی سرگرمیوں میں حصہ لینا شروع کیا تو اس سے میری کاروبار میں دلچسپی بڑھنے لگی، سیالکوٹ میں نئے برآمدکنندگان کیلئے مختلف ٹریننگ ورکشاپس اور سیمینار منعقد کئے جاتے ہیں، میں ان سیمینارز میں باقاعدگی کے ساتھ شرکت کرتی ہوں جس سے مجھے بہت فائدہ ہوتا ہے، اس سے نئی نئی چیزیں سیکھنے کو ملتی ہیں۔ جب میں نے اپنے فیملی بزنس میں باقاعدہ شمولیت اختیار کی تو خاندان والوں کو میری شکل میں ایک اچھا "مددگار" مل گیا۔ الحمداللہ اب میں ہر سال بیوٹی انسٹرومنٹس سے متعلقہ بین الاقوامی تجارتی نمائشوں میں اپنی فرم کی نمائندگی کرتی ہوں۔

علاوہ ازیں ایکسپورٹ آرڈرز کے حصول کیلئے کسٹمرز کے ساتھ کاروباری میٹنگ کے حصول کیلئے میں دنیا بھر کے ممالک کا وزٹ کرتی ہوں۔ مجھے یہ کہتے ہوئے انتہائی مسرت کا احساس ہو رہا ہے کہ میری کاروباری زندگی میں، میری رول ماڈل مکہ کی معروف تاجرہ امہات المومنین حضرت خدیجۃ الکبریٰ ہیں جو اسلامی تاریخ کی پہلی وویمن انٹر پرینیور ہیں۔

جو یقیناً کسی بھی اچھے لیڈر کی قائدانہ صلاحیتوں کا منہ بولتا ثبوت ہے۔انہوں نے کہا کہ میری دعا ہے کہ اللہ کریم سیالکوٹ کی بزنس کمیونٹی کے اس اتحاد کو ہمیشہ قائم و دائم رکھے۔

صدر سیالکوٹ چیمبر کے علاوہ محترم جناب ریاض الدین شیخ صاحب، جناب ڈاکٹر محمد اسلم ڈار صاحب، ڈاکٹر نعمان ادریس بٹ صاحب، جناب میاں محمد ریاض صاحب، ڈاکٹر مریم نعمان ادریس بٹ، جناب ماجد رضا بھٹہ صاحب، جناب میجر (ر) منصور احمد، جناب اکرام الحق صاحب، جناب حسن علی بھٹی صاحب، جناب ارشد لطیف بٹ صاحب، جناب وقاص اکرم اعوان صاحب، جناب اعجاز احمد کھوکھر صاحب، جناب غلام مصطفیٰ چوہدری صاحب سمیت مختلف حاضرین کرام نے FPCCI کے حالیہ انتخابات میں شاندار کامیابی پر اپنی تاثرات کا اظہار کیا۔

-x-x-x-x-x-x-x-x-

یونائیٹڈ بزنس گروپ (UBG) کی
فیڈریشن آف پاکستان چیمبرز آف کامرس اینڈ انڈسٹری (FPCCI) کے
انتخابات برائے سال 2024-25ء میں تاریخی کامیابی

مورخہ 05 جنوری 2024ء کو یونائیٹڈ بزنس گروپ (UBG) کی فیڈریشن آف پاکستان چیمبرز آف کامرس اینڈ انڈسٹری (FPCCI) کے انتخابات برائے سال 2024-25ء میں تاریخی کامیابی پر سیالکوٹ چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کی جانب سے سیالکوٹ کی بزنس کمیونٹی کے ہردلعزیز رہنما جناب ریاض الدین شیخ صاحب اور سیالکوٹ کی تمام ایسوسی ایشنز کے چیئرمین صاحبان کے اعزاز میں ایک پرتکلف ظہرانہ کا اہتمام کیا گیا۔

صدر سیالکوٹ چیمبر نے تقریب سے خطاب کرتے ہوئے سب سے پہلے اس تاریخی کامیابی پر سیالکوٹ کی ایسوسی ایشنز کے گروپ لیڈران، ووٹرز اور چیئرمین ایسوسی ایشنز جناب ارشد لطیف بٹ، جناب یوسف حسن باجوہ، جناب خواجہ مشرف اقبال، ، جناب محمد احسان الحق، جناب قاسم محمود سدرہ، جناب شیخ عنصر عزیز پوری جناب شیخ عبدالوحید صندل، جناب سہیل سعید براس، جناب فضل جیلانی، صدر سال چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری سیالکوٹ جناب میاں خلیل احمد، اور صدر وویمن چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری سیالکوٹ محترمہ ڈاکٹر مریم نعمان صاحبہ، کو FPCCI کے سالانہ انتخابات میں UBG کی شاندار کامیابی پر مبارکباد پیش کی اور ان تمام معززین کا شکریہ ادا کیا کہ انہوں نے جناب ریاض الدین شیخ صاحب کی قیادت پر مکمل اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے FPCCI کے انتخاب میں UBG گروپ کو نہ صرف support کیا بلکہ اس کی کامیابی کیلئے ہر ممکن تعاون بھی کیا۔

انہوں نے کہا کہ اس میں کچھ شک نہیں کہ UBG گروپ میں شامل تمام لیڈران کا تعلق ملک کے نامور بزنس گروپس سے ہے، جو ملکی معیشت کو درپیش مسائل و مشکلات سے نہ صرف بخوبی آگاہ ہیں بلکہ انڈسٹری کو درپیش چیلنجز کا مقابلہ کرنے کی بھی بھرپور صلاحیت رکھتے ہیں۔ اور مجھے قوی امید ہے کہ یہ انشاءاللہ نہ صرف پاکستان کی بزنس کمیونٹی کے فروغ کیلئے کام کریں گے بلکہ FPCCI کے کھوئے ہوئے وقار کو بحال کرنے کیلئے اپنا بھرپور کردار بھی ادا کریں گے۔

صدر سیالکوٹ چیمبر نے تقریب سے خطاب کرتے ہوئے مزید کہا کہ FPCCI کے انتخابات میں اس تاریخی فتح کا سہرا سیالکوٹ بزنس کمیونٹی کے راہنما جناب ریاض الدین شیخ صاحب اور UBG گروپ کے چیئر پرسن جناب ایس ایم تنویر اور ان کی ٹیم کی قائدانہ صلاحیتوں کا نتیجہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ میں خصوصی طور پر جناب ریاض الدین شیخ صاحب کو خراج تحسین پیش کرنا چاہوں گا جن کی بے لوث اور مخلصانہ کوششوں کی بنا پر آج سیالکوٹ کی بزنس کمیونٹی میں نہ صرف مکمل اتحاد کی فضا موجود ہے۔ شیخ صاحب کی بزنس کمیونٹی کیلئے خدمات کا ایک طویل سفر ہے جو انہوں نے بزنس کمیونٹی کی مکمل حمایت اور پذیرائی کے باوجود اپنی ذات کی نفی کرتے ہوئے طے کیا ہے۔ ان کے فیصلوں میں ہمیشہ ملکی بزنس کمیونٹی کے اجتماعی مفاد کی جھلک نظر آتی ہے

علاوہ ازیں صدر سیالکوٹ چیمبر نے سیالکوٹ شہر کے انفراسٹرکچر کی تعمیر و ترقی کیلئے جن اہم ترقیاتی پراجیکٹس کی فوری تعمیر کی ضرورت پر زور دیا ان میں سیالکوٹ-وزیر آباد ایکسپریس وے کی تعمیر، ایمن آباد روڈ کی Dualization اور سیالکوٹ-لاہور موٹر وے سے لنک، سیالکوٹ-لاہور موٹر وے کی Extension و تعمیراتی نقائص کا خاتمہ، ضلع کچہری، جیل و دیگر سرکاری دفاتر کی شہر سے باہر منتقلی، سیالکوٹ شہر کے روڈز انفراسٹرکچر میں بہتری، سیالکوٹ میں کارڈیک اینڈ کینسر کیئر ہسپتال کی تعمیر، سیالکوٹ انٹرنیشنل ائر پورٹ کیلئے Open Sky Policy کی اجازت، نارووال تا سیالکوٹ ریلوے ٹریک کی بحالی، سیالکوٹ رنگ روڈ کی تعمیر، سیالکوٹ بزنس اینڈ کامرس سنٹر کے قیام کے اغراض و مقاصد کی حقیقی تکمیل کیلئے اس پراجیکٹ کے انتظامی امور کی سیالکوٹ چیمبر کو تفویض جیسے اہم امور شامل تھے۔ مزید براں صدر سیالکوٹ چیمبر نے وزیر اعظم پاکستان کی سربراہی میں ایک ایسی ہائی پاورڈ ایکسپورٹ کونسل کی تشکیل کی ضرورت پر زور دیا جس سے ایکسپورٹ سیکٹر سے متعلقہ تمام قوانین کا نہ صرف جائزہ لے جائے بلکہ ایسے قوانین جو ایکسپورٹ کے فروغ میں رکاوٹ کا باعث بن رہے ہیں ان میں آسانیاں ہوں۔

اس اہم اجلاس میں صدر سیالکوٹ چیمبر کے علاوہ سینئر نائب صدر جناب وہب جہانگیر، نائب صدر جناب عامر مجید شیخ، بزنس کمیونٹی کے لیڈر جناب ریاض الدین شیخ صاحب، جناب ڈاکٹر محمد اسلم ڈار صاحب، اراکین ایگزیکٹو کمیٹیز، سابق صدور سیالکوٹ چیمبر سمیت اہم کاروباری و سیاسی شخصیات نے شرکت کی۔

عزت مآب محترم جناب میاں محمد نواز شریف سابق وزیر اعظم پاکستان کا دورہ سیالکوٹ چیمبر

مورخہ 25 نومبر 2023ء کو سابق وزیر اعظم پاکستان عزت مآب جناب میاں محمد نواز شریف صاحب نے پاکستان مسلم لیگ (ن) کی سینئر قیادت کے ہمراہ سیالکوٹ چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کا دورہ کیا۔ دورہ چیمبر کے موقع پر جو اہم مسلم لیگی راہنما میاں صاحب کے ہمراہ تشریف لائے ان میں جناب خواجہ محمد آصف صاحب، جناب محمد اسحاق ڈار صاحب، محترمہ مریم نواز شریف صاحبہ، جناب محمد احسن اقبال صاحب، جناب پرویز رشید صاحب، جناب مریم اورنگزیب صاحبہ سمیت متعدد سینئر سیاسی راہنما شامل تھے۔

صدر سیالکوٹ چیمبر محترم جناب عبدالغفور ملک نے چیمبر کی سینئر قیادت کے ہمراہ معزز مہمانان گرامی کی چیمبر آمد پر ان کا پرتپاک استقبال کیا۔ صدر سیالکوٹ چیمبر نے معزز مہمانان گرامی کی خدمت میں خطبہ استقبالیہ پیش کرتے ہوئے کہا کہ جناب میاں صاحب پاکستان کے پہلے وزیر اعظم ہیں جنھوں نے متعدد بار سیالکوٹ چیمبر کا دورہ کیا ہے، جو سیالکوٹ کی بزنس کمیونٹی اور اہلیان سیالکوٹ کے ساتھ ان کی والہانہ محبت اور خصوصی چاہت کا مظہر ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج جس جگہ پر سیالکوٹ چیمبر کی پرشکوہ بلڈنگ قائم ہے یہ قطعہ اراضی بھی میاں صاحب کی خصوصی مہربانی کی مرہون منت ہے۔ صدر چیمبر نے سیالکوٹ کی عوام اور کاروباری برادری کو درپیش مسائل کے حل اور سیالکوٹ کی تعمیر و ترقی کیلئے ہمیشہ مثبت کردار ادا کرنے پر جناب خواجہ محمد آصف صاحب کی خدمات کا بھی خصوصی طور پر شکریہ ادا۔

صدر سیالکوٹ چیمبر نے جناب میاں صاحب کے پہلے تین ادوار میں پاکستان بھر میں قائم ہونے والے ترقیاتی منصوبہ جات اور ملکی معیشت کو ترقی کی راہ پر گامزن کرنے کیلئے کی جانے والی کاوشوں پر ان کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ ہمیں صنعت و تجارت کے فروغ اور سرمایہ کاری کے حصول کیلئے DLTL جیسی سکیموں کا دوبارہ اجراء، خام مال کی امپورٹ پر عائد کسٹم ڈیوٹی میں کمی، بیرون ممالک میں تعینات کمرشل اتاشی کی کارکردگی میں بہتری، Regionally Competitive Energy Tariff کی بحالی، ایکسپورٹ فنانس سکیم کے موجودہ 19% مارک اپ ریٹ میں کمی، Exim Bank کی تکمیل تک کمرشل بینکوں کی جانب سے ٹریڈ کریڈٹ انشورنس کی سہولت کی فراہمی، ای کامرس ایکسپورٹس اور فری لانسنگ کے ذریعے ملکی زرمبادلہ کے حصول کیلئے Youth کی Moblization اور بین الاقوامی معیار کے مطابق لیبر کی skills ڈویلپمنٹ جیسے اہم اقدامات اٹھانے کی اشد ضرورت ہے۔

EDF بورڈ کا مستقل ممبر مقرر کیا جانا اس کا جائز حق تھا۔ ہمیں یہ چیز آپ سے شیئر کرتے ہوئے خوشی محسوس ہو رہی ہے کہ 2023ء میں سیالکوٹ چیمبر کو Export Development Fund کے بورڈ آف ایڈمنسٹریشن کا مستقل ممبر مقرر کردیا گیا ہے۔

☆ ایکسپورٹ پراسیسنگ زون (EPZ) سیالکوٹ کے حوالہ سے اس سال جو اہم پیش رفت سامنے آئیں ہیں ان میں مقامی کرنسی میں تعمیراتی سامان خریدنے کی اجازت، منسوخ شدہ پلاٹوں کی بحالی اور EPZ کے Operational مسائل کے حل کیلئے BOM کی تشکیل جیسے اہم ریلیف شامل ہیں۔

☆ روس-یوکرائن جنگ کے پس منظر میں روس پر عائد پابندیوں کی وجہ سے پاکستان کے ایکسپورٹرز کو بھی ادائیگیوں کے سلسلہ میں شدید مسائل کا سامنا کرنا پڑا۔ سیالکوٹ چیمبر کی کاوشوں سے نہ صرف ہم اس مسئلہ کو حل کروانے میں کامیاب رہے بلکہ ایکسپورٹرز کے بینکنگ سے متعلقہ مسائل کے فوری حل کیلئے اسٹیٹ بینک آف پاکستان کی جانب سے ایک Facilitation Desk بھی قائم کروانے میں کامیاب رہے جو خالصتاً ایکسپورٹرز کے مسائل کو address کرنے کیلئے قائم کیا گیا ہے۔

☆ سیالکوٹ چیمبر کی ہمیشہ یہ خواہش اور کوشش رہی ہے کہ انڈسٹری اور بزنس سے متعلقہ اداروں پر مبنی ایک Facilitation Center ہونا چاہیے۔ ہم وزیر اعلیٰ پنجاب کے انتہائی ممنون ہیں کہ انہوں نے صوبہ بھر میں انڈسٹری اور بزنس سے متعلقہ اداروں پر مبنی "One Window Facilitaton Centers" کے قیام کا اعلان کیا ہے۔ سیالکوٹ چیمبر کی جانب سے ان تمام محکموں پر مبنی سفارشات مرتب کرکے حکومت پنجاب کو ارسال کردی گئی ہیں۔ سنٹرز کی حتمی تشکیل کیلئے مشاورت و میٹنگز کا سلسلہ جاری ہے اور مجھے امید ہے کہ بہت جلد ان Facilitaton Centers کے قیام کا نوٹیفکیشن جاری کردیا جائے گا۔

☆ حسب روایت سیالکوٹ چیمبر نے اس سال بھی ضلع سیالکوٹ کے Infrastructure کو update کروانے کیلئے ہر ممکن کوشش کی۔ چیمبر کی خصوصی کاوشوں کی بدولت سیالکوٹ-ایمن آباد روڈ کو سیالکوٹ-لاہور موٹر وے سے لنک کرنے کیلئے درکار فنڈز کی منظوری، سیالکوٹ-وزیر آباد روڈ، سیالکوٹ-پسرور روڈ اور سمبڑیال

Achievements کے حصول میں نہ صرف میری معاونت کی بلکہ چیمبر امور کو انتہائی خوش اسلوبی کے ساتھ سرانجام دیا۔

میں چیمبر امور کی انجام دہی پر اپنے ممبران ایگزیکٹو کمیٹی، ڈیپارٹمنٹل کمیٹیز کے Chairpersons اور چیمبر سٹاف کا دلی طور پر شکریہ ادا کرتا ہوں کہ انہوں نے چیمبر ممبران کو درپیش مسائل کے حل اور ایکسپورٹ کی راہ میں حائل رکاوٹوں اور حکومتی مراعات کے حصول کیلئے جاری کاوشوں میں میرا ساتھ دیا۔

تمام ایسوسی ایشنز کے Chairpersons، ضلعی انتظامیہ، مقامی محکموں کے آفسران، کنٹونمنٹ بورڈ سیالکوٹ کینٹ اور میڈیا کا شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں جنہوں نے چیمبر امور کی انجام دہی میں اپنا بھرپور کردار ادا کیا۔

میں اللہ تعالیٰ کا انتہائی شکرگزار ہوں جس نے مجھے سیالکوٹ کی بزنس کمیونٹی کی خدمت کا موقع فراہم کیا۔ میری بھرپور کوشش ہوگی کہ جس Commitment اور خلوص کے ساتھ ہم نے ایک سال آپ کی خدمت کا فریضہ سرانجام دیا ہے، یہ سلسلہ آئندہ بھی جاری وساری رہے گا۔ میں اور میری ٹیم آپ کو یقین دلاتے ہیں کہ ہم آپ کے اعتماد پر پورا اترنے کی ہر ممکن کوشش کریں گے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کا حامی وناصر ہو۔"

صدر چیمبر کے خطاب کے بعد سینئر نائب صدر جناب وہب جہانگیر نے اجلاس سے خطاب کیا اور عائد کردہ فرائض منصبی کی ادائیگی کے حوالہ سے اظہار خیال کیا۔ سینئر نائب صدر کے خطاب کے بعد صدر سیالکوٹ چیمبر جناب عبدالغفور ملک نے محترم جناب ریاض الدین شیخ، محترم جناب ڈاکٹر محمد اسلم ڈار اور سینئر اراکین چیمبر کے ہمراہ چیئرمین ڈیپارٹمنٹل کمیٹیز اور چیمبر سٹاف کو شاندار سالانہ کارکردگی پر "پریذیڈنٹ ایوارڈ" سے نوازا۔

اجلاس میں صدر بزنس کمیونٹی سیالکوٹ کے لیڈر محترم جناب ریاض الدین شیخ صاحب، محترم جناب ڈاکٹر محمد اسلم ڈار صاحب، سابق صدور سیالکوٹ چیمبر جناب محمد حنیف خان، جناب عبدالوحید صندل صاحب، جناب میجر (ر) منصور احمد صاحب، جناب خواجہ مسعود اختر صاحب، جناب میاں محمد ریاض صاحب، جناب طاہر مجید کپور صاحب، جناب چوہدری غلام مصطفیٰ صاحب، جناب ڈاکٹر نعمان ادریس بٹ صاحب، اراکین ایگزیکٹو کمیٹی سمیت سابق سینئر نائب صدور، نائب صدور اور اراکین چیمبر کی ایک کثیر تعداد نے شرکت کی۔

ائیرپورٹ روڈ سمیت دیگر اہم شاہراؤں کی تعمیر کیلئے ضروری فنڈز کی فراہمی، مظفرپور ریلوے کراسنگ پر اوور ہیڈ برج کی تعمیر سمیت سیالکوٹ سیف سٹی جیسے اہم پراجیکٹ کے Pre-qualification ٹینڈر کا اجراء ممکن ہوا۔

☆ وزیر اعلیٰ پنجاب کی زیر صدارت منعقدہ پنجاب چیمبرز آف کامرس coordination کمیٹی (PCCC) کے اجلاس میں، میں نے پنجاب بھر کے چیمبرز کو ضلعی حکومتی سطح پر درپیش مسائل کے حل کیلئے "District Coordination Committees" قائم کرنے کی تجویز پیش کی۔ جس کو نہ صرف تمام اسٹیک ہولڈرز کی جانب سے پسند کیا گیا بلکہ کمیٹیوں کے قیام کا باقاعدہ نوٹیفکیشن بھی جاری کر دیا گیا۔ مجھے امید ہے کہ ان کمیٹیوں کے قیام سے صوبائی و ضلعی سطح پر exporters کے مسائل کو ہنگامی بنیادوں پر حل کرنے میں مدد ملے گی۔

☆ اس سال چیمبر پلیٹ فارم سے self-finance کی بنیاد پر چیمبر ممبران پر مشتمل تجارتی وفود نے کویت، مراکش اور آذربائیجان کا دورہ کیا۔ کویت visit کے دوران دوطرفہ تجارتی تعلقات میں مزید اضافہ کے حصول کیلئے سیالکوٹ چیمبر اور کویت چیمبر کے مابین ایک اہم MoU بھی sign کیا گیا۔ علاوہ ازیں چیمبر کی مسلسل کاوشوں کی بدولت حکومت سے برطانیہ، برازیل، جاپان، شام اور کینیڈا کے ممالک کیلئے تجارتی وفود بھیجنے کی منظوری مل چکی ہے جس پر working جاری ہے اور بہت جلد چیمبر ممبران پر مشتمل وفود ان ممالک کیلئے روانہ کئے جائیں گے۔

☆ اس سال سیالکوٹ چیمبر کی بلڈنگ کی تزین و آرائش کا منصوبہ ترتیب دیا گیا۔ منصوبہ کے تحت چیمبر ممبران کی سہولت کے پیش نظر ممبرشپ ڈیپارٹمنٹ، ویزا سیکشن، پبلی کیشن، ڈاکومنٹس کی Attestation اور خود کفالت روزگار ٹرسٹ سمیت تمام سروسز کو ایک ہی جگہ پر اکھٹا کرنے کی غرض سے "ریاض الدین شیخ بلاک" کا قیام عمل میں لایا گیا ہے۔ علاوہ ازیں اس کے علاوہ چیمبر آڈیٹوریم میں "جدید میڈیا وال" کی تنصیب اور ڈائننگ ہال کی جدید دلکش انداز میں تعمیر، بجلی کی بڑھتی ہوئی قیمتوں کے پیش نظر چیمبر بلڈنگ میں 90 میگاواٹ کے سولر سسٹم کی تنصیب بھی کی گئی ہے۔

☆ چیمبر ممبران کیلئے Certificate of Origin کی سہولت کو آن لائن کر دیا گیا ہے۔ اب آپ بآسانی چیمبر ویب سائٹ پر موجود لنک کی مدد سے اس کو fill کر کے اس کا پرنٹ حاصل کر کے چیمبر سے Attest کروا سکتے ہیں۔

☆ بین الاقوامی نمائشوں بالخصوص امریکہ اور جرمنی میں منعقدہ نمائشوں میں شرکت کرنے والے اراکین کو ترجیحی بنیادوں پر Visa appointment کی سہولت کی فراہمی کو یقینی بنایا گیا۔

☆ سیالکوٹ چیمبر آف کامرس کی Recommendation پر حکومت پاکستان کی جانب سے محترم جناب ریاض الدین شیخ صاحب اور محترم جناب خواجہ ذکاء الدین (مرحوم) کو سول ایوارڈ "ستارہ امتیاز" کے اعزاز سے نوازا گیا۔

معزز حاضرین کرام! میں یہاں خصوصی طور پر اپنے سینئر نائب صدر جناب وہب جہانگیر صاحب اور نائب صدر جناب عامر مجید شیخ صاحب کا ممنون ہوں کہ انہوں نے بیان کردہ ایکسپورٹ پراڈکٹس کی تیاری میں استعمال ہونے والے خام مال پر پابندی عائد کردی گئی تھی۔ سیالکوٹ چیمبر کی خصوصی کاوشوں کی وجہ سے نہ صرف خام مال امپورٹ کرنے کیلئے اسٹیٹ بینک آف پاکستان کی جانب سے عائد پیشگی منظوری کی شرط کو ختم کر دیا گیا بلکہ 2023ء کے EPD سرکلر لیٹر نمبر 10 کے تحت خام مال کی Import پر عائد پابندی کو بھی مکمل طور ختم کر دیا گیا۔

☆ 25 نومبر 2022ء کو وفاقی وزیر خزانہ جناب محمد اسحاق ڈار، وفاقی وزیر دفاع جناب خواجہ محمد آصف اور مشیر خزانہ جناب طارق عزیز کے ساتھ ہونے والی اہم میٹنگ میں، میں نے ایکسپورٹرز کو اپنے غیر ملکی کرنسی اکاؤنٹس سے خام مال کی Import کی اجازت دینے کی تجویز پیش کی جس کو نہ صرف حکومتی حلقوں کی جانب سے سراہا گیا بلکہ اسٹیٹ بینک کی جانب سے منظوری کا باقاعدہ سرکلر بھی جاری کر دیا گیا۔

☆ اسٹیٹ بینک آف پاکستان کی جانب سے Overdue ادائیگیوں کی وصولی اور DLTL کیسز کی وصولی کیلئے مقررہ Cut-off-date میں توسیع کے سلسلہ میں ہم نے وزارت خزانہ اور گورنر اسٹیٹ بینک آف پاکستان سے متعدد میٹنگز کیں۔ جس پر حکومت کی جانب سے Overdue ادائیگیوں کیلئے 30 اپریل 2023ء اور DLTL ٹیکسٹائل و نان ٹیکسٹائل کے Time Barred Cases جمع کروانے کی تاریخ میں 30 ستمبر 2023ء تک کی توسیع کر دی گئی۔

☆ سال 2019ء میں سیالکوٹ چیمبر کو ایک سال کیلئے EDF کا بورڈ ممبر تعینات کیا گیا تھا۔ جبکہ سیالکوٹ کی برآمدی حیثیت کو سامنے رکھتے ہوئے سیالکوٹ چیمبر کا

انتہائی اختصار کے ساتھ پیش کیا جا رہا ہے، تا کہ وہ تمام ممبران جو سالانہ اجلاس میں شرکت کرنے سے قاصر رہے یا سیالکوٹ چیمبر کی سالانہ رپورٹ ان تک نہیں پہنچ سکی وہ بھی سال 2022-23ء میں چیمبر پلیٹ فارم سے ہونے والی Activities کے بارے میں آگاہ ہو سکیں۔

"ہر قسم کی تعریفیں اللہ خالق و مالک کیلئے ہیں، جو انتہائی مہربان نہایت رحم والا ہے، لاتعداد درود و سلام اللہ کے آخری نبی حضرت محمد ﷺ اور ان کی آل پر۔

قابل احترام معزز ممبران چیمبر!

السلام علیکم!

میں تمام اراکین چیمبر، ممبران ایگزیکٹو کمیٹی، چیئر پرسنز ڈیپارٹمینٹل کمیٹیز، گروپ لیڈران اور چیئرمین ایسوسی ایشنز کو سیالکوٹ چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کی AGM-2023 میں تشریف آوری پر خوش آمدید کہتا ہوں۔ گزشتہ کچھ سالوں سے چیمبر ممبران کی جانب سے مسلسل یہ Demand کی جا رہی تھی کہ چیمبر کی سالانہ میٹنگ کا اہتمام کسی کشادہ جگہ پر ہونا چاہیے، لہذا ممبران کی خواہش کا احترام کرتے ہوئے اس سال ہم نے سالانہ اجلاس کا اہتمام "Heritage Club" میں کیا ہے۔

معزز ممبران چیمبر!

بلاشبہ اس پر وقار ادارے کا مقام و مرتبہ آپ کے دم قدم سے ہی ہے۔ ممبران Executive Committee اور Office- Bearer s آپ ہی کے elected نمائندے ہیں، جن کو آپ اس عزم اور امید کے ساتھ elect کرتے ہیں کہ وہ Business Community کو درپیش مسائل کا حل تلاش کریں اور آپ کے لیے کاروباری آسانیاں پیدا کریں۔

میں ہرگز یہ claim نہیں کرتا کہ میں اور میری ٹیم نے ہر کام آپکی توقعات اور خواہشات کے عین مطابق انجام دیا ہے، مگر مجھے آپ کے سامنے یہ بات کرتے ہوئے دلی اطمینان حاصل ہے کہ ہم نے اپنی نجی و کاروباری مصروفیات کو بالائے طاق رکھتے ہوئے ہمیشہ چیمبر امور کو ترجیحی بنیادوں پر سرانجام دینے کی بھرپور کوشش کی ہے۔ ہم نے ہر فورم اور ہر سطح پر آپکے interest کو protect کیا اور چیمبر کے اغراض و مقاصد کو آگے بڑھانے کیلئے پوری تندہی سے کام کیا۔ تاہم اپنی کوششوں میں ہم کس حد تک کامیاب رہے اس کا فیصلہ تو بہرحال آپ کو ہی کرنا ہے۔

مجھے یہ چیز شیئر کرتے ہوئے انتہائی خوشی محسوس ہو رہی ہے کہ سیالکوٹ چیمبر کی خدمات کو acknowledge کرتے ہوئے اگست 2023ء میں حکومت پاکستان کی جانب سے چیمبر کو "ڈویلپمنٹ لیڈرشپ ایوارڈ" جیسے اہم قومی اعزاز سے نوازا گیا۔ یہ ایوارڈ پاکستان کے ان سماجی اداروں اور آرگنائزیشنز کو دیا جاتا ہے جو اپنے وسائل ملک کی تعمیر و ترقی کیلئے خرچ کرتے ہیں۔ بلا شبہ یہ ایوارڈ چیمبر ممبران کی خدمات کا حکومتی سطح پر اعتراف کا منہ بولتا ثبوت ہے جس پر میں سیالکوٹ کی تمام بزنس کمیونٹی کو مبارکباد پیش کرتا ہوں۔

اس میں کوئی دو رائے نہیں کہ آج سیالکوٹ چیمبر کو جو مقام حاصل ہے اس کا تمام تر Credit ہمارے گروپ لیڈران جناب ریاض الدین شیخ صاحب، جناب ڈاکٹر محمد اسلم ڈار صاحب اور ان کے رفقاء کو جاتا ہے، جنہوں نے اس ادارے کو یہ مقام دلانے کیلئے دن رات محنت کی۔

معزز ممبران گرامی قدر!

سال 2022-23ء کے دوران ہم نے جن اہم ایشوز پر کام کیا اور حکومتی ایوانوں سے آپ کیلئے ریلیف حاصل کرنے میں کامیاب رہے، ان کی detail انتہائی اختصار کے ساتھ پیش خدمت ہے:۔

☆ حکومت کی جانب سے تجارتی خسارے کو کم کرنے کیلئے تمام Imports بشمول

سیالکوٹ چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کا سالانہ اجلاس

ایوان صنعت وتجارت سیالکوٹ کا سالانہ اجلاس صدر سیالکوٹ چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری جناب عبدالغفور ملک کی زیر صدارت مورخہ 31 اکتوبر 2023ء "The Heritage Club" سیالکوٹ کینٹ میں منعقد ہوا۔ اجلاس کی کارروائی کا باقاعدہ آغاز تلاوت قرآن مجید سے ہوا۔ تلاوت قرآن مجید کی سعادت ممبر ایگزیکٹو کمیٹی جناب چوہدری جہانگیر رشید صاحب نے حاصل کی۔

ڈپٹی سیکرٹری جناب جمشید مرتضیٰ بدر نے سیکرٹری جنرل، سیالکوٹ چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کی نمائندگی کرتے ہوئے اجلاس کی کارروائی کو آگے بڑھاتے ہوئے صدر سیالکوٹ چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کو سال 23-2022 کی کارکردگی رپورٹ پیش کرنے کیلئے سٹیج پر مدعو کیا۔ صدر چیمبر کے خطاب سے پہلے ڈپٹی سیکرٹری نے چیمبر کے سالانہ اکاؤنٹس برائے سال 23-2022ء منظوری کیلئے ممبران کے سامنے پیش کئے گئے جس کو مشترکہ رائے کے ساتھ منظور کرلیا گیا۔ چیمبر اکاؤنٹس کی منظوری کے بعد صدر سیالکوٹ چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری جناب عبدالغفور ملک نے چیمبر کی سالانہ کارکردگی رپورٹ ممبران کے سامنے پیش کی۔

معزز اراکین چیمبر کی معلومات کیلئے صدر سیالکوٹ چیمبر کا سالانہ کارکردگی پر مشتمل خطاب

JOB OPPORTUNITY

CNC OPERATOR

Having working experience of
CAM Software

Interested person may contact to

Mr. Muhammad Iqbal
M/S. MICROFINE COMPOSITES
Nawan Pind Road,Link Marala Road,
Gohadpur, Sialkot
Ph: 052-4265688
Mob: 0300-7175045
E-mail: iqbal@microfine.org

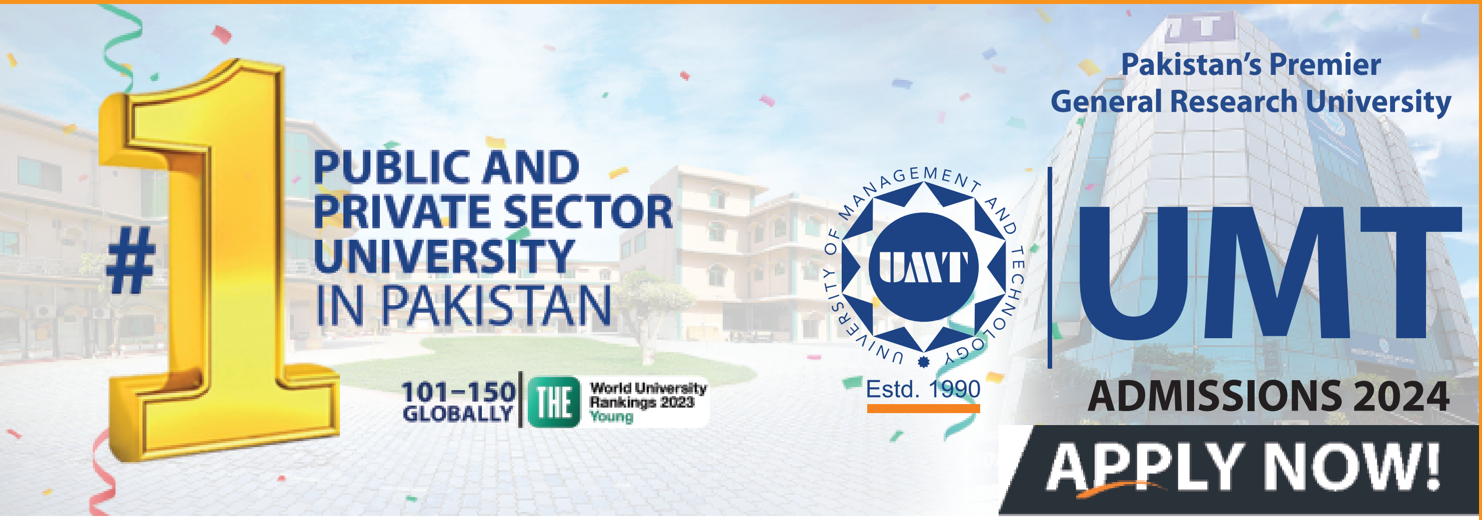

KNOWLEDGE UNIT OF BUSINESS, ECONOMICS, ACCOUNTANCY AND COMMERCE

(Number of PhD Faculty: 07)

- ADP Accounting and Finance
- ADP Business Administration and Commerce
- ADP Sales and Marketing
- ADP IT Management
- BBA
- BBIS
- BCom (Hons)
- BS Accounting and Finance
- Bachelor of Professional Studies (BPS)
- MBA Professional (1.5 years)
- MBA Professional (2 years)
- MS Management
- MS Marketing

KNOWLEDGE UNIT OF SOCIAL SCIENCES AND HUMANITIES

(Number of PhD Faculty: 08)

- BS Clinical Psychology
- BS English Literature
- BS Media and Communication
- BS International Relations
- MPhil in Islamic Thought and Civilization
- MPhil in Applied Linguistics
- PhD in Islamic Thought and Civilization*

KNOWLEDGE UNIT OF SYSTEMS AND TECHNOLOGY

(Number of PhD Faculty: 05)

- ADP Computer Science
- BS Computer Science *
- BS Software Engineering*
- BS Artificial Intelligence*
- BS Information Technology*
- MS Computer Science

KNOWLEDGE UNIT OF ENGINEERING

(Number of PhD Faculty: 04)

- BS Electrical Engineering *
- BS Mechanical Engineering*
- MS Electrical Engineering
- MS Mechanical Engineering

KNOWLEDGE UNIT OF SCIENCE

(Number of PhD Faculty: 15)

- BS Mathematics
- BS Physics
- BS Chemistry
- BS Biotechnology
- BS Biochemistry
- MS Physics
- MS Chemistry
- MS Biotechnology
- MS Mathematics
- PhD Mathematics

KNOWLEDGE UNIT OF DESIGN AND TEXTILE

- Bachelor of Graphic Design
- Bachelor of Textile Design
- Bachelor of Fashion Design
- Bachelor of Fine Arts

KNOWLEDGE UNIT OF HEALTH SCIENCES

- Doctor of Physiotherapy
- BS in Nutrition Sciences
- BS Medical Imaging and Ultrasonography
- BS Medical Laboratory Sciences

*** Programs Offered in Fall Session only**